# 34594-ایک شخص اپنی اور اپنے فوت شدہ والد کی طرف سے عمرہ کرنا چاہتا ہے

## سوال

اپنی جانب سے عمرہ کرنے کے بعد فوت شدہ والد کی جانب سے عمرہ ادا کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے ؟

## پسندیدہ جواب

آپ اس میقات سے اپنے عمرہ کا احرام باندھیں جس سے گزریں گے ، پھر جب اپنا عمرہ طواف اور سعی اور بال کٹوا کر مکمل کرلیں تو تنعیم یا دوسری حل کی جگہ (حرم کی حدود سے باہر) جائیں ، پھر اپنے والد کی جانب سے عمرہ کا احرام باندھیں اور تلبیہ میں یہ کہیں : اللھم لبیک عن ابی ، پھر طواف اور سعی کرکے سر منڈوائیں یا بال چھوٹے کروالیں ، لیکن سر منڈوانا افضل ہے ، اور اپنے والد کی جانب سے عمرہ کا احرام باندھنے کے لیے میقات پر واپس جانا لازم نہیں ہے ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جب آپ اپنی یا کسی فوت شدگان یا پھر بڑھاپے یا مرض جس سے شفایابی کی امید نہ ہو کی بنا پر عمرہ ادا کرنے سے عاجز شخص کی جانب سے عمرہ کرنا چاہیں تو جس میقات سے آپ گزریں ہوں وہاں سے عمرہ یا حج کا احرام باندھیں ، اور جب آپ عمرہ یا حج کے اعمال مکمل کرچکیں تو آپ پر اس میں کوئی حرج نہیں کہ آپ قریب ترین حل مثلا تنعیم اور جعرانہ وغیرہ سے اپنے عمرہ کے لیے احرام باندھ لیں ، اور آپ کے میقات پر واپس جانا لازم نہیں ۔

کیونکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے مدینہ کے میقات سے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ عمرہ کا احرام باندھا تھا ، اور جب اپنے حج اور عمرہ سے فارغ ہوئیں تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اپنے مفرد عمرہ کے لیے اجازت طلب کی تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے بھائی عبدالرحمن کو حکم دیا کہ وہ انہیں تنعیم لے جائے ، تو انہوں نے حج کے بعد عمرہ کیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں میقات پر واپس جانے کا حکم نہیں دیا ، اور جب عمرہ کے اعمال مکمل کرنے سے پہلے انہیں حیض آگیا تو انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم سے حج کو اپنے اس عمرہ پر داخل کرلیا جس کا احرام انہوں نے میقات سے باندھا تھا ۔

اللہ سبحانہ وتعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔ اھ

دیکھیں : فتاوی ابن باز رحمہ اللہ (15/17) ۔

واللہ اعلم.